روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 7 نومبر 2013ء 2 محرم 1435 ہجری 7 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 253

نماز جمعہ کی اہمیت

خداتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

(الجمعہ:10)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب کی بعض خودنوشت روایات سے پتہ چلتا ہے کہ جب حضرت مولوی نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیت مبارک میں موجود نہ ہوتے تو حضرت اقدس مسیح موعود حافظ معین الدین صاحب یا آپ کو امام الصلوٰۃ بنا لیتے اور بعض اوقات خود امامت کے فرائض انجام دیتے اور آپ کو حضور کے پیچھے نماز پڑھنے کی سعادت نصیب ہو جاتی۔''

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 605)

حضرت بھائی صاحب عبادت نہایت خشوع وخضوع اور حضور قلب سے کرتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ گویا آپ اس دنیا میں نہیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 607)

حضرت میاں جان محمد صاحب کے بارے میں آپ کے نواسے بیان کرتے ہیں کہ مجھے اکثر آپ کے کمرے میں سونے کا موقع ملا۔ رات کو جتنی بار بھی بیدار ہوتے اٹھ کر وضو کر کے نفل شروع کر دیتے پھر سو جاتے۔ پھر جب بیدار ہوتے نفل پڑھتے رہتے۔ گھٹنوں میں تکلیف کے باوجود چل کر بیت الذکر جا کر نماز پڑھتے اور ہم سب کو نماز کے بارے میں بہت تلقین کرتے۔ بعض اوقات پنجابی اشعار پڑھ کر ہمیں نماز کی اہمیت کے بارے میں بتاتے۔

حضرت میاں صاحب کے پوتے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ تھے تو رات نماز کے بارے میں پوچھا کہ وقت ہو گیا ہے بتانے پر آپ نے تیمّم کیا اور نماز شروع کر دی لیکن پڑھتے پڑھتے بیہوش ہو گئے۔ اس طرح قریباً 10 یا 15 دفعہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ پھر نماز شروع کرتے اور بیہوش ہو جاتے۔ (الفضل 28 ستمبر 1998ء)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 8 نومبر 2013ء کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق 9 بجے صبح نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ فرمائیں۔

سال نو تحریک جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نیکیوں میں سبقت لے جانے کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ:

''جوش اور ولولے کا یہ عالم ہوا کرتا تھا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا کرتے تو جو لوگ سب سے پہلے دفتر تحریک جدید میں پہنچ کر اپنے چندے لکھواتے تھے ان میں دو نام پیش پیش تھے ایک کا نام محمد رمضان صاحب جو مددگار کارکن تھے اور دوسرے کا نام محمد بوٹا تانگے والا تھا جب تک وہ زندہ رہے ایک سال بھی اس بات میں پیچھے نہیں رہے۔ خدا نے ان کو جتنی توفیق بخشی تھی اس کے مطابق وہ لکھواتے تھے اور ادائیگی میں بھی السابقون میں شامل ہوتے تھے۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 253)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ماہ نومبر کے شروع میں تحریک جدید سال نو کا اعلان فرمائیں گے اس لئے آپ سے مسابقت فی الخیرات کے جذبہ سے اس خصوصی دعا کا وارث بننے کے لئے سال کے اعلان کے ساتھ ہی اپنے چندہ تحریک جدید کا وعدہ اور وصولی حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کے لئے سیکرٹری تحریک جدید یا صدر صاحب جماعت کو ادا کر دیں تا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آپ کے لئے دعا کی درخواست کی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 25/ اکتوبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 27 ستمبر 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت طہٰ سنگاپور۔

س: خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے کس فضل کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ایک مرتبہ پھر مجھے اس علاقے کے احمدیوں سے ملنے کی توفیق عطا فرمائی۔

س: اس جمعہ میں کتنے اور کون کون سے ممالک کے احمدیوں نیز غیر از جماعت نے شرکت کی؟

ج: فرمایا! اس دفعہ انڈونیشیا اور ملائشیا سے تین سے ہزار سے اوپر احمدی آئے ہیں زیادہ تعداد انڈونیشیا کے احمدیوں کی ہے اس کے علاوہ تھائی لینڈ، برما، میانمار، فلپائن وغیرہ سے احمدی بھی اور بعض غیر از جماعت بھی تشریف لائے ہیں۔

س: انڈونیشیا میں جماعتی مخالفت کے متعلق حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اس خطے میں انڈونیشیا ایسا ملک ہے جہاں احمدیت کی وجہ سے افراد جماعت پر بہت زیادہ ظلم ہو رہا ہے اور بعض شہادتیں بھی ہوئی ہیں اور حکومتی اہلکاروں کی موجودگی میں سب کچھ ہوا ہے اور ہو رہا ہے یہ نہیں کہ بند ہو گیا۔ تقریباً سات سال پہلے میں یہاں پہلی دفعہ آیا تھا تو اس وقت بھی کچھ عرصہ پہلے احمدیوں پر انڈونیشیا میں ظلموں کا ایک سلسلہ شروع ہوا تھا بیوت الذکر پر حملے ہوئے توڑ پھوڑ ہوئی جماعتی املاک کو نقصان پہنچایا گیا، احمدیوں پر حملے ہوئے، جانی اور مالی نقصان ہوا۔ بہر حال اس کے بعد دشمنی کا جو سلسلہ ہے وہ تیز سے تیز تر ہوتا چلا گیا جانی اور مالی نقصان ہوتا رہا اور آپ سب جانتے ہیں کہ کس طرح ظالمانہ اور وحشیانہ طور پر پولیس کی نگرانی میں احمدیوں کو شہید کیا گیا۔ ایسا ظلم تھا کہ انصاف پسند لوکل پریس نے بھی اس ظلم کی مذمت کی۔

س: افریقہ کے ایک عالم نے کس بات سے متاثر ہو کر احمدیت قبول کی؟

ج: فرمایا! انڈونیشیا کے احمدیوں پر اس ظلم کی وجہ سے جماعت کا بہت وسیع تعارف دنیا میں ہوا۔ افریقہ کے ایک دور دراز علاقہ میں جب یہ ویڈیو دکھائی گئی، جب ان تین احمدیوں کو شہید کیا گیا۔ تو ایک وہاں (افریقہ) کے بڑے عالم نے جب یہ ویڈیو دیکھی تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ ایسا ظلم صرف مومنوں پر ہی ہو سکتا ہے اس لئے آج سے میں احمدیت اور حقیقی (دین) کو قبول کرتا ہوں۔

س: ایمان کی مضبوطی کے حوالہ سے حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! پس ہر احمدی کو چاہئے کہ ان مخالفتوں کی آندھیوں کے باوجود اپنے ایمان کو بڑھاتا چلا جائے استقامت کے ان نمونوں پر ہمیشہ قائم رہے ایمان اور اخلاص میں بڑھتا چلا جائے اور ثبات قدم کے لئے بھی دعا کریں۔ اسی طرح اپنی عملی حالتوں کو پہلے سے بہتر کرنے کی طرف بہت توجہ دیں۔

س: ملائشیا میں ایک عیسائی پادری نے لفظ اللہ تعالیٰ کے متعلق کیا کہا؟

ج: ملائشیا میں ایک عیسائی پادری نے کہہ دیا تھا کہ عیسائی بھی اللہ تعالیٰ کا لفظ استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارا بھی اللہ ہے۔

س: پادری کے اس بیان پر ملائشیا کے نام نہاد علماء نے کیا ردّ عمل دکھایا؟

ج: فرمایا! ایک عیسائی پادری نے کہہ دیا تھا کہ عیسائی بھی اللہ تعالیٰ کا لفظ استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں ہے ہمارا بھی اللہ ہے۔ ان نام نہاد علماء نے شور ڈال دیا کہ ہیں! یہ ایسی جرات کس طرح کر لی اِنہوں نے؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں ملائشیا کی عدالت کے کس فیصلہ کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا عدالت نے یہ فیصلہ دیا کہ اللہ تعالیٰ کا لفظ صرف مسلمان استعمال کر سکتے ہیں اور کوئی کسی کو حق نہیں کہ یہ کہہ سکے کہ اللہ میرا بھی ہے۔

س: ملائشیا کی عدالت کے مذکورہ فیصلہ کے ضمن میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ان دنیا داروں نے اللہ تعالیٰ کے نام پر اللہ تعالیٰ کو بھی محدود کر دیا ہے اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اللہ ہر ایک کا ربّ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے۔ کیا عیسائیوں کو، یہودیوں کو، یا کسی اور کو، کوئی اور رزق دے رہا ہے ان کے اس فیصلہ کی رُو سے اگر ایک عیسائی کہتا ہے کہ کے مجھے اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے تو یہ نا قابل معافی جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ تو قرآن کریم میں پہلے نبیوں کے ذریعہ سے بھی یہ کہلواتا ہے کہ اللہ جو تمہارا ربّ ہے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی ربّ ہے (الصافات: 127) پھر اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... کہہ دے کہ اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے۔ (الصافات: 127) یعنی قدر مشترک اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو سب کا اللہ کہا ہے کسی شخص کی کسی فرقے کی، کسی مذہب کی، کسی حکومت کی، کسی عدالت کی اللہ تعالیٰ کے لفظ پر اجارہ داری نہیں ہے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں مومن کی مثال کس سے دی ہے؟

ج: مومن ایک جسم کی طرح ہے ایک کو تکلیف پہنچتی ہے تو دوسرے کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔ اس لئے ان ملکوں کے رہنے والے احمدیوں کو جہاں ان کو تکلیفیں دی جا رہی ہیں دنیا کے ہر احمدی کو محسوس کرنا چاہئے۔

س: سنگاپور کی حکومت کے کس اچھے اقدام کو بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! سنگاپور حکومت کسی مذہب کے خلاف کسی کو بولنے کی اجازت نہیں دیتی لیکن اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے سے بھی نہیں روکتی۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں ایک احمدی کی کیا بنیادی ذمہ داری بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! میرے سامنے جو احمدی بیٹھے ہوئے ہیں چاہے سنگاپور کے ہوں یا کسی دوسرے ملک کے ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ چاہے حالات اچھے ہوں یا خراب ہم احمدی (-) نے (دین حق) اور آنحضرتؐ کی سیرت کے خوبصورت پہلوؤں کو دنیا پر ظاہر کرنا ہے۔ جب ہم نے غیروں کے سامنے سیرت بیان کرنی ہے تو خود بھی اس پر عمل کرنا ہوگا۔ اپنے عملی نمونوں سے دین حق کی طرف غیروں کو کھینچنا ہوگا۔ جب رحمۃ للعالمین کا حقیقی چہرہ دنیا کو دکھانا ہے تو خود بھی ہر سطح پر پیار، محبت، بھائی چارہ کے نمونے دکھانے ہیں۔ قرآن کریم کی حقیقی تعلیم کو دنیا پر ظاہر کرنا ہے۔

س: احمدیوں کو اللہ تعالیٰ کے احسانات کا کس طرح شکر گزار ہونا چاہئے؟

ج: فرمایا! ہر احمدی کا کام ہے کہ خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر گزار ہو کہ اس نے ہمیں مسیح موعود اور امام مہدی کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس شکر گزاری کے لئے ہمیں اپنی خواہشات کو صحیح دینی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ اپنے جذبات کی قربانی دینی ہوگی۔ حقیقی تعلیم کو سمجھنے کے لئے محنت کرنی ہوگی۔

س: حضور انور نے MTA کی اہمیت کے بارہ میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس زمانے میں فاصلوں کی دوری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے MTA کے ذریعہ سے جماعت اور خلافت کے تعلق کو جوڑ دیا ہے اس لئے میرے خطبات اور مختلف پروگراموں کو ضرور سنا کریں اپنے آپ کو ان سے ضرور جوڑیں تا کہ دنیا میں ہر جگہ احمدیت کی تعلیم کی جو اکائی ہے اس کا دنیا کو پتا لگ سکے۔

س: حضرت مسیح موعود نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی وضاحت میں کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”ضروری ہے کہ جو اقرار کیا جاتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اس اقرار کا ہر وقت مطالعہ کرتے رہو اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی کا عمدہ نمونہ پیش کرو۔“

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 605)

س: حضرت مسیح موعود نے قرآنی دعا اصلح لی فی ذرّیتی کی تفسیر میں کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اصلح لی فی ذرّیتی میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاوؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 456)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں ہمیں اپنے کن امور میں جائزے لینے کے متعلق فرمایا؟

ج: فرمایا! پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم میں پاک تبدیلیاں ہیں۔ کس حد تک ہم اپنے بچوں کو بھی جماعت سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں کس حد تک ہم قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔ ایسا عمل کہ غیر بھی ہمیں دیکھ کر برملا کہیں کہ ہم سے بہتر (مومن) ہے کیا ہمارے نمونے ایسے ہیں کہ دین حق کے مخالف ہمیں دیکھ کر دین حق کی طرف مائل ہوں۔

علم کی تین قسمیں

حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی میں فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے علم کو تین درجوں پر منقسم کیا ہے یعنی علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین۔ اور عام کے سمجھنے کے لئے ان تینوں علموں کی یہ مثالیں ہیں کہ اگر مثلاً ایک شخص دور سے کسی جگہ بہت سا دُھواں دیکھے اور دھویں سے ذہن منتقل ہو کر آگ کی طرف چلا جائے اور آگ کے وجود کا یقین کرے اور اس خیال سے کہ دھوئیں اور آگ میں ایک تعلق لاینفک اور ملازمت تامّہ ہے۔ جہاں دھواں ہوگا ضرور ہے کہ آگ بھی ہو۔ پس اس علم کا نام علم الیقین ہے اور پھر جب آگ کے شعلے دیکھ لے تو اس علم کا نام عین الیقین ہے اور جب اس آگ میں آپ ہی داخل ہو جائے تو اس علم کا نام حق الیقین ہے۔ اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جہنم کے وجود کا علم الیقین تو اسی دنیا میں ہو سکتا ہے۔ پھر عالم برزخ میں عین الیقین حاصل ہوگا۔ اور عالم حشر اجساد میں وہی علم حق الیقین کے کامل مرتبہ تک پہنچے گا۔“

(روحانی خزائن جلد 10 ص 402)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ   مطبع: ضیاء الاسلام پریس   مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ   قیمت 5 روپے

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

استقبالیہ تقریب کے مہمانوں کے تاثرات، واقفین نو کی کلاس اور میلبورن کے مقامات کا وزٹ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11 / اکتوبر 2013ء

(حصہ دوم آخر)

استقبالیہ تقریب

استقبالیہ تقریب کے آخر میں ابھی کھانا شروع نہیں ہوا تھا کہ ایک آسٹریلین مہمان John Bellavance صاحب جو انٹرنیشنل پیس فیڈریشن سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مصافحہ کی سعادت پانے کے دوران حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔

ڈنر کے بعد باری باری تمام مہمان حضور انور سے ملے اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے سرکردہ افراد بھی حضور انور سے ملنے کے لئے اپنی باری کے انتظار میں قطار میں کھڑے تھے۔ ہر ایک نے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ہر ایک سے گفتگو فرمائی۔ ہر ایک اس ملاقات کو اپنے لئے ایک سعادت سمجھتا تھا۔ بعضوں نے تو درخواست کر کے دو دو تین تین تصویر بنوائیں۔

ممبران پارلیمنٹ اور میئرز نے درخواست کر کے ایک گروپ کی صورت میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

آرمی کے میجر جنرل Paul McLachlam صاحب نے تو دو تین مختلف جگہوں پر کھڑے ہو کر حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

ہر آنے والا مہمان حضور انور کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوا اور ہر ایک حضور انور کی شخصیت سے اور حضور انور کے خطاب سے انتہائی متاثر ہوا۔

اس پروگرام کے بعد قریباً دس بجے یہاں سے روانگی ہوئی اور دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس احمدیہ سنٹر میلبورن پہنچے اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

اس استقبالیہ تقریب میں آنے والے مہمان اپنے تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ممبر پارلیمنٹ Judith Graley نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

خلیفۃ المسیح نے آج جو پیغام دیا ہے وہ مذہب سے بالا ہے وہ انسانیت کا پیغام ہے ہمیں سب کو اب یہی پیغام اپنانا ہے امن، انصاف، رواداری اور خدمت انسانیت ایسی خوبیاں ہیں جو خلیفۃ المسیح نے آج بتائی ہیں۔ ہم نے انہی خوبیوں کو لے کر چلنا ہے۔ میں اس بات کو جانتی ہوں کہ احمدی عورتیں اس پیغام کو نہ صرف آگے پہنچا رہی ہیں بلکہ عملی طور پر اس پر عمل کر رہی ہیں۔ میں تو یہی جانتی ہوں کہ احمدی بچے بااخلاق، تعلیم یافتہ اور انتہائی مؤدب ہوتے ہیں۔ بس ہم سب کو یہی خوبیاں اپنانی ہیں۔

آرمی چیف کے نمائندہ میجر جنرل Paul McLachian نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ

آج میں آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل David Morrison کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ میرے لئے یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے کہ میں خلیفۃ المسیح سے ملا ہوں۔ حضور انور کا خطاب بہت متاثر کن تھا اور آپ نے موجودہ صورتحال کا انتہائی گہرا جائزہ پیش کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کا کردار اور روایات، آسٹریلین ویلیوز کے قریب ہیں اور جماعت کا یہ نعرہ کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں ایک ایسا پیغام ہے کہ آج ہر کسی کو اس پیغام سے چمٹ جانا چاہئے۔ یہی امن کی ضمانت ہے۔

PAM Mamouney (Casey Multifaith Network) نے کہا۔ مجھے آج کا پروگرام بے حد پسند آیا ہے۔ حضور انور کے خطاب نے انتہائی متاثر کیا ہے۔ حضور انور کا خطاب سن کر آج مجھے علم ہوا ہے کہ خلیفۃ المسیح کیوں ایک عالمی امن کے سفیر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ کاش (-) کے باقی لیڈر بھی ایسے ہی ہوتے تو آج دنیا میں امن ہی امن ہوتا۔

Tony Holland (کونسلر آف سٹی Knox) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ

خلیفۃ المسیح کا خطاب متاثر کن حد تک خوبصورت تھا آپ نے دنیا کے مسائل کا حل پیش کر دیا ہے اور آئندہ خطرات سے آگاہ بھی کیا ہے۔ اس خطاب نے تو مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔

Channel 31 کے نمائندہ Norm Curry نے کہا:

آج کی شام ایک متاثر کن شام تھی، حضور انور کو دیکھ کر یوں لگ رہا تھا کہ جیسے آج میلبورن میں امن اتر آیا ہے۔ ہر طرف امن و سکون اور مسکراہٹیں تھیں مجھے یہ برملا کہنا پڑ رہا ہے کہ ساری جماعت احمدیہ متاثر کن ہے۔

Murray Lobley (چرچ آف Jesus Christ) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کا خطاب بہت ہی شاندار تھا اور اثر کرنے والا تھا آج کی تقریر سن کر مجھے جو احساس سب سے زیادہ ہوا ہے وہ یہ ہے کہ حضور ایک عالمی شخصیت ہیں جو ساری دنیا میں امن کی تعلیم عام کر رہے ہیں اور جس انداز سے حضور نے امن کی بات کو انتہائی عام فہم الفاظ میں بیان کیا ہے۔ ہر آسٹریلین اس کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ آج اس ہال میں موجود ہر شخص کے دل کی یہی آواز تھی کہ امن کے قیام کے لئے محبت ہی واحد راستہ ہے اور بہت ہی اچھا ہو کہ آج ہم حضور انور کا یہ پیغام اپنے ساتھ اپنی اپنی کمیونٹیز میں لے جائیں۔

ایک مہمان نے کہا کہ میں اور میری بیوی گزشتہ اٹھارہ سال سے سچ کی تلاش میں ہیں اور آج رات جو ہم نے سنا وہ سچ کے سوا کچھ نہ تھا۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب ایک مکمل پیغام تھا۔ اب صرف ایک ہی بات ہے کہ ہم سب کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور اس پیغام کو اپنے دلوں میں سجا لینا چاہئے۔ خلیفۃ المسیح نے صرف یہ نہیں بتایا کہ امن کیسے قائم ہو سکتا ہے بلکہ یہ بھی بتایا کہ اگر امن قائم نہ ہوا تو پھر کیا ہو سکتا ہے۔ آج جب میں نے حضور سے ہاتھ ملایا اور ان کی آنکھوں میں دیکھا تو میری ایسی کیفیت ہو گئی کہ میں کچھ نہ کہہ سکا۔ یہ لمحہ میری زندگی کا ایک بہت ہی خاص موقعہ تھا۔

ABC چینل کی جرنلسٹ Margaret Coffey نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

آج کا پروگرام انتہائی شاندار تھا۔ آج ہم سب نے خلیفۃ المسیح کی فراست سے بھرپور حصہ لیا۔ حضور کی تقریر نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں اور آپ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح اس موجودہ صورتحال سے کس قدر فکرمند ہیں اور یہ فکر ان کے الفاظ میں چھپی ہوئی تھی۔

ABC ریڈیو چینل کی ایک نمائندہ Margaret Coffey نے کہا:

آج حضور انور کا خطاب انتہائی نپا تلا، متوازن اور منصفانہ تھا اور حقیقت پر مبنی تھا۔ یہ ایک راہنما کی تقریر تھی۔ یہ ایک نہایت باشعور اور بااصول تقریر تھی۔ اس خطاب نے ہمارے ذہنوں کو کھول دیا ہے۔

Mr. Michael (ڈپٹی ڈائریکٹر سنٹر فار ڈائیلاگ Trobe University) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ایک زبردست موقع تھا۔ میں نے خلیفۃ المسیح کی زبان سے ایک بہت ہی پیارا امن کا پیغام سنا اور ایک بہت ہی اچھے عالمی راہنما سے سنا۔ آج اس ہال کا ماحول جہاں ہم سب بیٹھے تھے یوں لگ رہا تھا کہ یہ ایک خوبصورت دنیا ہے۔ جو ہم سب کی ہے اور اس میں اب صرف امن کے لئے ہی جگہ ہے اور نفرت کے لئے کوئی جگہ نہیں۔

Metropolitan فائر بریگیڈ کے ایک سینئر آفیسر Donna Wheatley نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

خلیفۃ المسیح کی تقریر نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ خلیفۃ المسیح کی تقریر اور اس میں بیان کی گئی باتیں ایسی ہیں جسے ہر انسان کا ذہن قبول کرتا ہے اور اب ہم نے حضور انور کا آج کا خطاب آگے پھیلانا ہے۔ یہ ساری تقریر ہی امن اور محبت کی تقریر تھی۔

ممبر پارلیمنٹ Hon. Maria Vamvakindu نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا آج کا خطاب نہایت اہم تھا۔ آپ امن کے علمبردار انسان ہیں۔ جو عالمی امن کے قیام میں نہایت مخلص ہیں اور خلیفۃ المسیح کی آمد ہمارے ملک آسٹریلیا کے لئے نہایت اہم ہے جو کہ ایک عالمی شخصیت ہیں اور آج آپ کے خطاب نے ہماری آنکھیں کھولی ہیں۔

ایک مہمان خاتون Adrienne Green نے کہا:

میں بہت فخر محسوس کر رہی ہوں کہ آج میں نے ایک شاندار تقریب میں شمولیت کی۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب سحر انگیز تھا اور مجھے ان کے درد اور تکلیف نے بہت متاثر کیا ہے جو انہیں دنیا میں امن کے قیام کے بارہ میں ہے۔ میں آج برملا یہ

بات کہتی ہوں کہ مجھے آپ کی اقدار سے بہت محبت ہے اور میں خواہش کرتی ہوں کہ میرے ملک آسٹریلیا کے لوگ ان اقدار کو زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنائیں اور میں چاہتی ہوں کہ آپ ضرور اپنا پیغام سب لوگوں تک پہنچائیں۔ یہ ایک ایسا زبردست پیغام ہے جو کہ نہایت ہی اہم ہے۔ آپ ضرور اسے جلد پہنچائیں۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے (پھر کہنے لگیں کہ مجھے معاف کیجئے میں جذبات میں بہہ گئی ہوں اور میرے آنسو نکل آئے ہیں)

آسٹریلیا میں سیرالیون کمیونٹی کے ایک نمائندہ Mohamed Konneh نے کہا:

آج میں بہت ہی خوش ہوں کہ خلیفۃ المسیح کو دیکھا ہے اور میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آسٹریلیا بہت ہی خوش قسمت ملک ہے کہ خلیفۃ المسیح یہاں آئے ہیں اور میری دعا ہے کہ خلیفۃ المسیح کی یہ برکت بار بار اس ملک کو ملے۔

کونسلر آف Knox سٹی Collin Ross نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

آج حضور انور کا خطاب انتہائی مؤثر تھا۔ آج حضور کے خطاب سے ایک بات واضح ہوگئی ہے کہ آپ اسی بات کو پرچار کرتے ہیں جو کہ حقیقت میں آپ کا مذہب ہے، یعنی امن و سلامتی کا مذہب، خلیفۃ المسیح نے بالکل درست فرمایا کہ امن کے راستہ سے مسائل کا حل ہی درحقیقت امن کا قیام ہے۔ ہمارے اس ملک آسٹریلیا کی تاریخ دو سو سال پرانی ہے۔ یعنی Aboriginal جو اس زمین کے اصل مالک ہیں کے علاوہ باہر سے آنے والے افراد تو دو سو سال قبل ہی یہاں آئے۔ آج ایک مذہبی لیڈر کو اتنا خوبصورت اور عظیم پیغام دیتے دیکھ کر ایسا لگا ہے کہ آسٹریلیا میں تازہ ہوا کا ایک جھونکا آیا ہے۔ آج یہاں جو مختلف کمیونٹیز کے اور مختلف شعبوں اور آرگنائزیشن کے لوگ آئے ہیں وہ ظاہر کرتا ہے کہ احمدیہ جماعت ایک ایسی جماعت ہے جس کے دروازے ہر ایک مذہب کے لئے اور قومیت کے لئے کھلے ہیں یہی بات میں نے اپنی بیوی سے کہی تھی کہ جماعت احمدیہ کے افراد کے دلوں کی پُرخلوص محبت، ان کے چہروں اور جذبات سے جھلکتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ یہ احمدیہ کمیونٹی اور زیادہ باہر نکلے اور بہت سے لوگوں کو اپنا امن اور محبت کا پیغام پہنچادے۔

بیلجیئم کے کونسل جنرل Geoff Polard نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت ہی اہم، مثبت اور مؤثر تھا۔ عالمی امن کے لئے ہم سب کو باہم مل کر کام کرنا ہوگا۔ جس طرح آج مجھ جیسا ایک غیر مسلم، ایک (-) پروگرام میں شامل ہوا ہے تو اس طرح ہم سب ایک دوسرے کے قریب آسکتے ہیں۔ جب میں نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں انٹرنیٹ پر ریسرچ کی تو مجھے پتہ چلا کہ یہ احمدی باقی تمام (-) کی نسبت سب سے زیادہ امن کے خواہاں ہیں اور خاص طور پر عالمی معاملات میں امن کے خواہاں ہیں اور میں نے ویب سائٹ پر سارے احمدیہ مواد کو بہت ہی لطف اندوز ہو کر پڑھا۔

مہمانوں میں سے ایک محترمہ Ingra Peulich تھیں۔ یہ ممبر آف پارلیمنٹ ہیں۔ ان کا تعلق بوزنیا سے ہے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

عزت مآب خلیفہ کیا ہی پیارے، عظیم اور مشفق وجود ہیں۔ ہم نے صرف دنیا کے معاملات پر ہی بات نہیں کی بلکہ مجھے یہ سعادت بھی ملی کہ میں آپ سے آپ کی فیملی اور نواسے نواسیوں، پوتے پوتیوں کے بارے میں دریافت کروں۔ مجھے معلوم ہوا کہ آپ Seafood پسند کرتے ہیں۔ میں خواہش ہی کرسکتی ہوں کہ اس استقبالیہ کا انعقاد میلبورن کے کسی اچھے Seafood ریسٹورنٹ میں انعقاد کیا جاتا تاکہ حضور کھانے سے بھی لطف اندوز ہوتے۔ بہرحال میں اس بات کا ارادہ رکھتی ہوں کہ حضور دوبارہ وکٹوریہ تشریف لائیں تاکہ میں اور دیگر ممبران پارلیمنٹ ان کی مہمان نوازی کریں اور انہیں درخواست کریں کہ وہ ہمیں براہ راست خطاب کریں۔

اس تقریب میں ایک خاتون فائر آفیسر بھی موجود تھیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ:

لندن سے اتنا لمبا سفر اختیار کر کے آسٹریلیا آنے کا کوئی مقصد نہیں بنتا اگر اصل صورتحال اور سچائی نہ بتائی جائے۔ حضور نے بالکل سچ کہا کہ دنیا کو اس وقت حقیقی خطرہ لاحق ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ دنیا اس پیغام کو سنے۔ میں یہ بھی کہنا چاہتی ہوں کہ میلبورن کی یہ خوش قسمتی ہے کہ یہاں اتنی اعلیٰ پایہ کی شخصیت تشریف لائی ہیں۔ یہ بہت واضح ہے کہ احمدی اپنے خلیفہ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔

شاملین تقریب میں ایک پاکستانی تجزیہ کار راشد سلطان صاحب بھی موجود تھے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کا خطاب ہر لحاظ سے مکمل تھا۔ کاش کہ آپ کچھ دیر اور کلام کرتے رہتے۔ آپ کے خطاب کا لب لباب یہ تھا کہ دنیا میں انصاف کی پامالی کے باعث امن نہیں ہے۔ یہ ایک زبردست تجزیہ تھا۔ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں اس پروگرام کا جو وقار تھا، میں نے کسی اور تقریب میں کبھی نہیں دیکھا۔

اس استقبالیہ تقریب میں صومالیہ کے کونسل جنرل بھی موجود تھے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

خطاب ذہنوں کو جلا بخشنے والا تھا۔ میں نے ایک ایک لفظ انہماک سے سنا۔

کویت کے غالب جابر صاحب اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

میں حضور کے عرب سپرنگ کے بارے میں تجزیہ سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ آپ خطاب کے دوران کافی نڈر لگے لیکن جو کچھ بھی آپ نے کہا وہ بالکل سچائی پر مبنی تھا۔ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ تجزیہ اس قدر مکمل اور واضح ہوگا۔

اس تقریب میں بہائی مذہب سے تعلق رکھنے والے Murray Davies بھی تھے۔ یہ صاحب انٹرفیتھ کونسل کے سربراہ ہیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

یہ انتہائی مناسب حال تقریر تھی۔ آپ کی تقریر نے مذاکرات کی اہمیت اجاگر کی اور میں سمجھتا ہوں کہ یہی پیغام آپ دینا چاہتے تھے کیونکہ ہم سب خدا کی مخلوق ہیں، ہمیں ایک دوسرے سے باہمی احترام سے پیش آنا چاہئے۔

ایک سیکنڈری سکول کے پرنسپل Roger Page بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

کیا زبردست پروگرام تھا۔ یہ حیران کن تھا کہ جہاں باقی (-) دنیا الگ الگ اور بٹی ہوئی ہے وہاں آپ کی جماعت اس قدر متحد اور یکجا ہے۔ عزت مآب جو امن کا پیغام دینا چاہتے ہیں وہ بہت شاندار ہے، تاہم آج کی دنیا میں اس پیغام کو پہنچانا ایک مشکل امر ہے۔

ان سے کہا گیا کہ ہم خلافت کے باعث ہی متحد ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ وہ اس حقیقت کو پہلے ہی جان چکے ہیں کہ اس اتحاد کی وجہ خلافت ہی ہے۔

آسٹریلیا کے قدیمی قبائل سے تعلق رکھنے والی Karen نامی ایک Aborigine خاتون بھی اس پروگرام میں شامل تھیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

مجھے یہ خطاب بہت اچھا لگا۔ جس طرح انہوں نے دنیا کے گلوبل ولیج ہونے کے بارے میں بات کی، مجھے بہت اچھا لگا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ میں نے دنیا کی اس انداز میں منظر کشی سنی ہے، جو بالکل حقیقت پر مبنی ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ میں نے آج تک اپنی زندگی میں ایسے پروگرام میں شرکت نہیں کی۔ یہ میرے لئے بہت خوشی کا باعث تھا۔

اسی خاتون کا بیٹا Callum بھی اس تقریب میں موجود تھا۔ اس نے کہا:

آج کی شام مجھے بہت اچھی لگی۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں یہاں آیا۔ مجھے آپ کا انداز بہت اچھا لگا جب آپ نے دنیا کے مختلف علاقوں میں آنے والے معاشی بحران کے بارے میں بات کی اور بڑا واضح کہا کہ امریکہ بھی اس سے متاثر ہے۔ جس طرح آپ نے معاشی بحران کا تعلق دنیا کے امن سے جوڑا وہ بہت خوب تھا۔ مجھے مدعو کرنے کا بہت بہت شکریہ۔

انٹرنیشنل پیس فیڈریشن سے تعلق رکھنے والے John Bellavance بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

عزت مآب امن کے شہزادے ہیں۔ ہمارے ادارہ کی یہ خواہش ہے کہ آپ ہمارے پروگراموں پر آکر خطاب کریں۔ ہم آپ کے سفری اخراجات بھی برداشت کریں گے اور ایسی عزت بخشیں گے جیسے آپ کی سطح کے سربراہ کو دی جانی چاہئے۔ آپ کی تمام مہمان نوازی ہمارے ذمہ ہوگی۔ ہم چاہتے ہیں کہ اقوام متحدہ میں بھی آپ کا خطاب ہونا چاہئے۔

Tracey Florence بھی اس تقریب میں موجود تھیں۔ انہیں ایک احمدی نے مدعو کیا تھا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو کچھ بھی حضور نے کہا میں بعینہٖ اس پر یقین رکھتی ہوں اور اسی پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ میرے اور حضور کے نظریات میں کوئی فرق نہیں۔ میں پہلے ہی کوشاں رہتی ہوں کہ اچھائی پر قائم رہوں اور پُرامن زندگی گزاروں اور اب میں پہلے سے بھی بڑھ کر کوشش کروں گی۔

ایک مہمان Pamela Englander نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

حضور کے الفاظ ابدی سچائیوں پر مبنی تھے۔ آپ کا پیغام ہر ایک کے لئے تھا۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

احمدیہ امام کو دیکھ کر بذات خود امن کا تصور پیدا ہوتا ہے جو کہ میں نے میلبورن میں دیکھا۔

ایک مہمان نے کہا:

مجھے آپ کی اخلاقی اقدار پسند آئی ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ تمام آسٹریلینز ان اقدار کو اپنائیں گے۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کے خطاب نے مجھے بے حد متاثر کیا۔ یہ الفاظ دانشمندی سے پُر تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسی دانشمندی سے دنیا امن کے لئے ایک بہترین جگہ بن سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب نے اس تقریب میں شامل ہونے والے ہر شخص پر بہت گہرا اثر چھوڑا اور ہر کوئی اس بات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکا کہ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا ہے وہی دنیا کے لئے امن کی ضمانت ہے۔ اگر آج کوئی وجود دنیا کے موجودہ حالات میں، قریہ قریہ، ملک ملک امن کے لئے کوشاں ہیں تو وہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ ہیں اور آج دنیا کا امن جماعت احمدیہ سے ہی وابستہ ہے۔

12 اکتوبر 2013ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پینتیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس اور بیرونی ممالک سے آنے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ان پر ہدایات سے نوازا اور اپنے دست مبارک سے ارشادات فرمائے۔

میلبورن کے مقامات کا وزٹ

آج جماعت میلبورن (Melbourne) نے، میلبورن کے گردونواح کے علاقہ میں بعض مقامات کے وزٹ کا پروگرام بنایا تھا۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Royal Botanic Gardens تشریف آوری ہوئی اور حضور انور نے قریباً ایک گھنٹہ اس باغ کی پیدل سیر کی۔ اس باغ کی خصوصیت یہ ہے کہ براعظم آسٹریلیا کے جس جس علاقے میں جو بھی درخت، پودا اور پھول وغیرہ پائے جاتے ہیں وہ سارے اس باغ میں لگائے گئے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ باغ قسم قسم کے درختوں اور رنگا رنگ کے خوبصورت اور دلکش پھولوں اور پودوں سے سجا ہوا ہے۔ اس باغ میں مختلف جگہوں پر قدرتی جھیلیں بھی بنائی گئی ہیں اور آسٹریلیا کے مختلف علاقوں کے پہاڑوں سے بعض بڑے بڑے پتھر کاٹ کر رکھے گئے ہیں۔ جن سے اس باغ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے۔

اس باغ کے گائیڈ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پودوں کے حوالہ سے مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔

اس باغ کا قیام 1970ء میں عمل میں آیا تھا۔ اس میں مجموعی طور پر 1700 اقسام پر مشتمل ایک لاکھ 70 ہزار مختلف پودے ہیں۔ جنگلوں میں، پہاڑی علاقوں میں اور صحرائی علاقوں میں جو بھی پودے اگتے ہیں وہ سب اس باغ میں لاکر اگائے گئے ہیں۔

پروگرام کے مطابق نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام اسی باغ کے ایک ہال کے ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

بعدازاں ایک پُرفضا پہاڑی مقام Skyhigh Mount Dandenong کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں ایک جگہ رک کر ایک ریسٹورنٹ The Hillz Kitchen میں دوپہر کا کھانا کھایا گیا۔ بعدازاں آگے روانگی ہوئی اور چار بجکر پچاس منٹ پر Mount Dandenong پہنچے۔ یہ ایک بلند مقام ہے اور یہاں سے بخوبی میلبورن شہر اور اس کی بلند و بالا عمارتوں کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جگہ قریباً پچیس منٹ قیام فرمایا اور مختلف مقامات سے خوبصورت نظاروں کا مشاہدہ کیا اور ویڈیو بھی بنائی۔

بعدازاں پانچ بجکر بیس منٹ پر یہاں سے روانہ ہو کر پانچ بجکر چالیس منٹ پر Dandenong Ranges National Park آمد ہوئی۔ آسٹریلیا میں سفید رنگ اور زرد کلغی والا طوطا پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف رنگوں کے حسین اور خوبصورت امتزاج پر مشتمل طوطوں کی کئی اقسام ہیں جو آسٹریلیا میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ نیشنل پارک انہی طوطوں کا مسکن ہے۔ ان طوطوں کو دانہ کھلانے کے لئے ایک مخصوص جگہ بنائی گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان پرندوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے، Sunflowers (سورج مکھی) کے بیج کھلائے۔ یہ مختلف رنگا رنگ کے طوطے حضور انور کے قریب آتے اور حضور انور کی کلائی پر بیٹھتے اور حضور انور کی ہتھیلی میں رکھے ہوئے بیج کھاتے۔ حضور انور انہیں بلاتے تو کلائی پر آکر بیٹھ جاتے اور بیج کھانا شروع کردیتے۔ قریباً نصف گھنٹہ تک اس پارک میں بسیرا کرنے والے ان پرندوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقتوں سے خوب حصہ پایا۔ پھر یہاں سے واپس احمدیہ سنٹر میلبورن کے لئے روانگی ہوئی اور سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی احمدیہ سنٹر تشریف آوری ہوئی اور حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

کلاس واقفین نو

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے جہاں میلبورن کے واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مباہل احمد نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم ابراہیم سعید نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم مصطفیٰ احمد نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔ اکرموا اولادکم و احسنوا ادبھم اور عزیزم مصطفیٰ احمد نے اس کا ترجمہ پیش کیا کہ اپنے بچوں کے ساتھ عزت سے پیش آؤ اور ان کی بہترین تربیت کرو۔

بعدازاں عزیزم ریحان احمد مجوکہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی نظم ؎

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی سے پیش کی۔

اس کے بعد عزیزم ایکان سفیر بصیر نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہوجاتا ہے اور ساری راحت اور لذت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دنیا بھی اس کے پاس آجاتی ہے مگر راحت کے طریق اور ہوجائیں گے۔ وہ دنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لاکر ڈال دیا گیا ہے مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا۔ کیونکہ ان کا رخ اور طرف تھا۔ یہی قانون قدرت ہے۔ جب انسان دنیا کی لذت چاہتا ہے تو وہ لذت اسے نہیں ملتی۔ لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہوکر دنیا کی لذت کو چھوڑتا ہے اور اس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دنیا ملتی ہے مگر اس کی لذت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے۔ اس کو بھولنا نہیں چاہئے۔ خدایابی کے ساتھ دنیایابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اسے رزق دے گا کہ اسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پاجاوے اور اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہو۔ لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا۔ تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکر و فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اسے مل جاوے۔ وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا بہت سے لوگ ہوں گے جن کو نصیحت بری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی۔ لیکن اس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقع ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت آجائے گا۔

(ملفوظات جلد 7 ص 195)

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا جو اقتباس پڑھا گیا ہے اس کا خلاصہ بتاؤ۔

حضور انور نے فرمایا خدا کے ساتھ تعلق سے ہی خدا کی رضا حاصل ہوتی ہے اور خدا ملتا ہے اور جب خدا مل گیا تو پھر دین بھی ملا اور ساتھ دنیا بھی ملی۔ لیکن جو صرف دنیا کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ ان کو نہ دین ملتا ہے اور نہ دنیا ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک شعر بھی ہے۔ ؎

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

حضور انور نے فرمایا جو پڑھائی مکمل کرچکے ہیں کیا انہوں نے لکھ کر دے دیا ہے اور اپنے آپ کو وقف کرکے خدمت کے لئے پیش کردیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ نے اپنی پوری زندگی وقف کی ہے تو پھر وقف یہ ہے کہ جہاں ہم بھجوانا چاہیں گے بھجوائیں گے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت واقفین نو، نوجوانوں اور بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا حضور انور خطبہ جمعہ خود تیار کرتے ہیں اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں خود تیار کرتا ہوں اور حوالے بھی خود ہی نکالتا ہوں۔ اگر ضرورت ہو حوالے پرنٹ کرنے یا ٹائپ کرنے کی تو پھر باقاعدہ اپنے دفتر کو حوالہ کا صفحہ اور ریفرنس اور کتاب کا نام بتاتا ہوں کہ یہ یہ حوالہ ٹائپ کرکے یا فوٹو کاپی کرکے دے دیں۔

ایک واقف نو نے عرض کیا کہ Ph.D. کا پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب Ph.D. کرلیں تو پھر بتائیں اور اپنے آپ کو پیش کریں۔ پھر ہماری مرضی ہوگی۔ جہاں چاہیں گے خدمت لیں گے یا یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ آپ باقاعدہ وقف میں ہیں لیکن فی الحال اپنا کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا دو ہی صورتیں ہیں۔ واقفین نو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو باقاعدہ وقف کرکے خدمت کے لئے پیش کریں گے اور پھر وہ باقاعدہ وقف زندگی ہوجائیں گے اور دوسری صورت یہ ہے کہ جو اپنے آپ کو پیش نہیں کریں گے اور خود ہی کوئی کام شروع کرلیں گے تو وہ وقف نو سے فارغ ہوجائیں گے اور ان کا وقف ختم ہوجائے گا۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا ہم فاسٹ فوڈ (Fast Food) جو میکڈونلڈ یا اس طرح کے ریسٹورنٹ میں ہوتا ہے استعمال کرسکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ان جگہوں پر ایک ہی تیل (Oil) میں چکن فش اور سؤر وغیرہ فرائی کرتے ہیں۔ یہ دیکھنا ضروری ہے

کہ ایک ہی تیل میں یہ سب چیزیں تو فرائی نہیں کی جا رہیں۔ تو اگر ایسا ہے تو اس صورت میں نہیں کھانا چاہئے۔ بہرحال ایسی چیزوں سے بچنا ہی بہتر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کوئی اضطراری کیفیت تو نہیں ہے، نہ کھاؤ اور احتیاط کرو۔

حضور انور نے فرمایا اگر انہیں کہا جائے کہ علیحدہ تیل میں تیار کر کے دو تو وہ تیار کر دیتے ہیں۔

دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے دس فیصد آبادی کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کی ہدایت کی ہوئی ہے کہ کم ازکم لیف لیٹس کی تقسیم سے ملک کی دس فیصد آبادی تک پیغام پہنچ جائے اب میلبورن کی آبادی 4 ملین ہے۔ کم ازکم اس کے دس فیصد تک تو احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا آسٹریلیا کا ایک جزیرہ تسمانیہ ہے وہاں جائیں اور پیغام پہنچائیں اور دعوت الی اللہ کریں اور لمبا قیام کریں۔ چند دن کے قیام سے تو کچھ نہیں ہوتا۔ یہاں کے لوگ مذہب کی طرف زیادہ رجحان رکھتے ہیں۔ تسمانیہ میں ہمارے خدام کو وقف عارضی کر کے جانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جرمنی کے خدام نے ڈیڑھ ملین کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کیا ہے۔ آپ کو بھی دعوت الی اللہ کے میدان میں بہت محنت کرنی ہوگی۔

فیس بک (Facebook) کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جماعت کی مرکزی ویب سائٹ پر جو فیس بک موجود ہے۔ وہ دعوت الی اللہ کے لئے استعمال کریں۔ اپنی ذاتی فیس بک بنا کر استعمال کی جائے اس کی اجازت نہیں ہے۔ اگر خدام الاحمدیہ بنانا چاہتی ہے اور پھر مکمل طور پر خود کنٹرول کر سکتی ہے، نگرانی رکھ سکتی ہے تو پھر اجازت دی جا سکتی ہے۔ لیکن جو خدام ابھی میچور (Mature) نہیں ہوں گے تو ان سے اس کے استعمال میں غلطیاں ہو سکتی ہیں اور اس کا غلط استعمال ہو سکتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کی ہی فیس بک استعمال کریں۔

لیف لیٹس کی تیاری کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا آجکل دنیا مذہب سے دور جا رہی ہے۔ جو شخص خدا کو نہیں مانتا تو اس کو مذہب سے کیا غرض ہوگی؟ تو ایسے لوگوں کے لئے ایسا لیف لیٹ ہو اور ایسا پیغام ہو کہ انہیں پہلے خدا کے بارہ میں بتایا جائے۔ پہلے انہیں خدا کا قائل کیا جائے تو ایسا لیف لیٹ بناؤ کہ اسے پہلے خدا کا قائل کرو۔

حضور انور نے فرمایا بیلجیئم میں ایک انڈونیشین دوست نے بیعت کی تھی۔ وہ خدا کے قائل نہیں تھے۔ وہاں ہمارے مربی سے اس سلسلہ میں ان کی کافی بحث ہوئی۔ بالآخر ان کو خدا پر یقین آ گیا اور اس بات پر ایمان لے آئے کہ خدا ہے۔ جب خدا کو مان لیا تو کہنے لگے اب مذہب کو ماننا بھی ضروری ہے تو مربی کو کہنے لگے کہ چونکہ تم نے مجھے خدا کی ہستی کا قائل کیا ہے اس لئے میں آپ کی جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے احمدیت قبول کی۔ اس کی بیوی بیلجیئن تھی۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ بعض لوگ جو خدا کو نہیں مانتے وہ کہتے ہیں کہ اگر ہر چیز کو کوئی بنانے والا ہے، پیدا کرنے والا ہے تو پھر جو پیدا کرنے والا، بنانے والا ہے اس کو بھی تو کسی نے بنایا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اربوں سال لگے ہیں ہماری اس زمین کو بننے میں کسی نہ کسی وجود کو تو ماننا پڑے گا جس نے یہ سب کچھ بنایا اور خود اس کو کسی نے نہیں بنایا۔ کہیں نہ کہیں جا کر تو رکو گے۔ جہاں بھی رکو گے وہ ہمارا خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کی کتاب ہمارا خدا پڑھیں۔ اس کا انگریزی ترجمہ ہو چکا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے ایک بڑی دلیل دعا کی قبولیت کی ہے میں نے دعا کی تو خدا تعالیٰ نے قبول کی۔

حضور انور نے فرمایا ایک عورت نے ایک دوسری لڑکی سے جو خدا کی قائل نہیں تھی۔ یہ کہا کہ اگر تم نے یونیورسٹی میں جا کر امتحان دینا ہے اور تم امتحان کے لئے جا رہی ہو۔ راستہ میں کوئی روک پڑ جائے۔ تاخیر ہو رہی ہو اور وقت پر پہنچنا مشکل لگ رہا ہو تو پھر ایسی صورت میں تم کیا کرو گے اس پر اس لڑکی نے جواب دیا کہ میں Hope (امید) رکھوں گی تو اس پر اس عورت نے اسے جواب دیا آخر تم کسی نہ کسی وجود سے ہی Hope (امید) رکھو گی۔ پس جس سے تم Hope رکھو گی وہی خدا ہے۔ اس پر اس بچی نے کہا کہ پھر میں سوچوں گی۔

حضور انور نے فرمایا اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب .... Revelation ہے اس کا پانچواں چھٹا باب پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک دہریہ کو خدا کے وجود کا قائل کرنے کے لئے، دلیل دینے کے لئے جب تک آپ کا اپنا تجربہ نہیں ہوگا۔ آپ اس کو قائل نہیں کر سکتے۔

ایک نوجوان طالبعلم کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا احمدیہ......سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن یہاں قائم کرنی چاہئے۔ خدام الاحمدیہ میں جو مہتمم امور طلباء ہے وہ اس کا انچارج ہوتا ہے۔ اس کے تحت ہونی چاہئے اور جماعت کا جو سیکرٹری تعلیم ہے وہ اوپر سے اس کی نگرانی کرتا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے ممالک میں یہ قائم ہے۔ یہ ایسوسی ایشن تو بہت پرانی ہے۔ جب میں خود فیصل آباد یونیورسٹی میں پڑھتا تھا تو میں خود بھی اس کا وائس پریذیڈنٹ بھی تھا۔ AMSA کے نام سے یہ مختلف ملکوں میں بنی ہوئی ہے۔ یہاں بھی بنائیں۔ جرمنی میں تو لڑکوں میں علیحدہ ہے اور لڑکیوں میں علیحدہ ہے۔ اب آپ بھی بنائیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جو واقفین نو ہیں اور پندرہ سال کی عمر کے بعد وقف کر چکے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ مزید تعلیم کے لئے وہ کوئی بھی فیلڈ اختیار کرنے سے قبل مرکز سے دریافت کریں تو مرکز ان کو بتائے گا کہ مرکز کو کس پروفیشن کی ضرورت ہے۔ اگر آپ نے اس پروفیشن کے علاوہ کچھ کرنا ہے تو پھر آپ کو مرکز سے اجازت لینی پڑے گی اس کے بعد ہی کسی دوسری فیلڈ میں جا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خواہ آپ واقف نو، واقف زندگی کسی بھی فیلڈ میں ہوں آپ کے لئے ضروری ہے کہ پانچوں نمازیں ادا کرنے والے ہوں، باقاعدہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہوں اور دین کا علم بھی رکھتے ہوں۔ مسلسل اپنے دینی علم میں اضافہ کرتے رہیں۔ خواہ آپ کی کوئی بھی فیلڈ ہو آپ کو دینی علم کے لحاظ سے تیار ہونا چاہئے۔

واقفین نو کی یہ کلاس آٹھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔

(جاری ہے)

تبصرہ کتب

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب (انگریزی کتاب)

مصنف: ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب
پبلشر: کے ایم پبلیکیشنز امریکہ
ضخامت: 434 صفحات

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، مفتی سلسلہ، پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ اور جماعت کے جید علماء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ محقق، دانشور اور قرآن وحدیث کے علوم سے متصف تھے۔ اعلیٰ پائے کی علمی شخصیت ہونے کے باوجود آپ ایک سادہ، شفیق اور حلیم الطبع انسان تھے جن کا دل ہمیشہ خلافت کی محبت اور اطاعت میں دھڑکتا رہتا تھا۔

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب بہت سی انگریزی کتب کے مصنف ہیں۔ حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب کی سیرت وسوانح پر مشتمل انگریزی زبان میں کتاب کی اشاعت ان کا ایک اور کارنامہ ہے۔ جماعت کے انگریزی لٹریچر میں اس طرح کی کتب کا اضافہ بہت خوش آئند ہے کیونکہ انگریزی زبان سے آگاہی رکھنے والے مرد، عورتیں اور خاص طور پر نوجوانوں کو ایسے بزرگوں کے حالات پڑھنے چاہئیں جنہوں نے نامساعد حالات میں احمدیت قبول کی اور پھر خدمت دین میں ایسے مصروف ہوئے کہ اپنا آپ ہی بھول گئے۔ ان کے اخلاق وعادات، اطاعت، خلافت سے وابستگی، دعوت الی اللہ، قلمی جہاد میں محنت ولگن سے شرکت اور متعدد خوبیاں ہماری آنے والی نسل کے لئے مشعل راہ اور منزل کے روشن نشان ہیں۔

یہ کتاب محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے ماہنامہ خالد ربوہ حضرت ملک سیف الرحمٰن نمبر (ستمبر۔ اکتوبر 1995ء) کی روشنی میں انگریزی میں ترجمہ کی ہے۔ تاہم اس میں کچھ تازہ مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں۔ جو آپ کے بعض شاگردوں اور ساتھ کام کرنے والوں اور دوستوں نے تحریر کئے ہیں۔

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب 11 نومبر 1912ء کو وادی سون سکیسر خوشاب کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ 1936ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر قادیان میں بیعت کی۔ حضرت سید سرور شاہ صاحب کے بعد 1947ء میں آپ کو حضرت مصلح موعود نے مفتی سلسلہ کی خدمت سپرد فرمائی۔ آپ اپنے خداداد علم کی وجہ سے عربی گرائمر اور فقہ میں ماہر سمجھے جاتے تھے۔ 1973ء میں آپ قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ اور بعد میں پرنسپل بنائے گئے۔ اس کے علاوہ آپ نے متعدد شعبہ جات میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے مورخہ 25/اکتوبر 1989ء کو کینیڈا میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ آپ مصنف کتاب ہذا کے سسر تھے۔

اس کتاب میں آپ کے ساتھ خدمات بجالانے والے علماء، دوست احباب، طلباء جامعہ اور آپ کے خاندان کے افراد نے مختلف مضامین اور اپنی آراء کا اظہار کیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی تقاریر، مضامین اور دیگر مفید معلومات بھی شامل اشاعت ہیں۔ کتاب کے آخر پر آپ کے خاندان کی تفصیل اور اردو اور عربی الفاظ کے آسان انگریزی میں مطالب درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت پر اللہ تعالیٰ مصنف اور ان کی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

محترمہ عزیزہ عدیل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ راوی بلاک اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل واحسان سے خاکسارہ کی بیٹی کاشفہ عدیل واقفہ نو دختر مکرم عدیل اختر صاحب ناظم اطفال اقبال ٹاؤن نے تقریباً ساڑھے سات سال کی عمر میں رمضان المبارک کے مہینے میں ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔اس کی تقریب آمین مورخہ 20 اگست 2013ء کو اجلاس عاملہ لجنہ میں منعقد ہوئی۔جس میں محترمہ تبسم زکریا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بیت التوحید اور سیکرٹری مال محترمہ بشریٰ عزیز صاحبہ نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور ایک سورۃ کی زبانی تلاوت کروائی۔بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور بچی کی خالہ مکرمہ بشریٰ عندلیب صاحبہ کے حصہ میں آئی۔بچی مکرم عبدالمجید صاحب اور مکرمہ حمیدہ مجید صاحبہ گلشن پارک مغلپورہ کی نواسی اور مکرم ظفر اقبال بھٹی مرحوم اور مکرمہ مبارکہ بھٹی صاحبہ راوی بلاک اقبال ٹاؤن کی پوتی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک کے نور سے تاحیات منور کرے اور اس کے معنی ومعارف کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نکاح

مکرم سردار احمد شاہد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نعمات احمد نیّر صاحب معلم وقف جدید کے نکاح کا اعلان مکرمہ عائشہ کنول صاحبہ بنت مکرم محمد اصغر صاحب سے مورخہ 21 اکتوبر 2013ء کو مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن وقف عارضی نے بیت مبارک ربوہ میں 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتے کو اپنے فضل سے بابرکت کرے۔خدا تعالیٰ ان کو اخلاص و وفا میں بڑھائے اور ان کو دائمی خوشیاں عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم ناصر علی خان صاحب نائب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم منصور علی خان صاحب واقف زندگی ٹیچر حال گیمبیا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 2 اکتوبر 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی کا نام زارا منصور تجویز ہوا ہے۔بچی مکرم ملک حمید افضل صاحب کارکن دفتر وقف جدید کی نواسی ہے۔بچی مکرم محمد علی خان صاحب مرحوم آف ژوب بلوچستان کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری پوتی کو صحت وسلامتی والی عمر دراز سے نوازے، نیک صالحہ اور خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور والدہ اور بچی کو صحت وسلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔آمین

مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ لقمان صاحبہ کو مورخہ 18 اکتوبر 2013ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔پیارے آقا نے لبیقہ لقمان نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم محمد بشیر صاحب سابق چونگی محرر ربوہ کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب ریلوے ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے اور اسی طرح حضرت محمد دین صاحب آف حافظ آباد رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک قسمت اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو مورخہ 22 ستمبر 2013ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسرور احمد عطا فرمایا ہے۔جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم غلام رسول بھٹی مرحوم دارالیمن شرقی احسان کا پوتا اور مکرم مہر منیر احمد صاحب آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک احمدیت کا خادم ہو۔دونوں خاندانوں کا نام روشن کرنے والا اور اطاعت گزار بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم رؤف احمد صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد اسلم صاحب پنشنر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی ربوہ کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔پھیپھڑوں میں انفیکشن ہے۔ICU فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا سعید احمد وسیم صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مورخہ 3 اکتوبر 2013ء سے بعارضہ بلڈ پریشر علیل ہیں۔ان کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ لے جایا گیا اب صحت پہلے سے بہتر ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اہلیہ کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور آئندہ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم فہیم احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ نعیم صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم جنوبی بشیر اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں کامیابی سے ہو گیا ہے۔اب خدا تعالیٰ کے فضل سے روبہ صحت ہیں۔لیکن علاج کے کچھ مراحل فیصل آباد سے ہونے باقی ہیں۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم عبدالصمد احمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم طارق احمد صاحب لمبے عرصہ سے ایک انتہائی تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہیں۔آپریشن متوقع ہے مگر بار بار کے بخار کی وجہ سے ہو نہیں پا رہا۔احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ رحم فرمادے مکمل شفا عطا فرمادے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم شہزاد اختر صاحب حال مقیم یوگنڈا گزشتہ دنوں ملیریا کے اٹیک کی وجہ سے صاحب فراش رہے ہیں کمزوری بھی بہت ہے گو اللہ تعالیٰ نے فضل فرما دیا ہے۔کامل شفایابی کے لئے احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم کاشف اقبال ڈوگر صاحب آف بسم اللہ فیبرکس چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری ظفر اقبال ڈوگر صاحب ریٹائرڈ پولیس آفیسر آف عہدی پور حال یوکے کا گھٹنوں کے درد کی وجہ سے آپریشن ہوا ہے۔ہسپتال سے رخصت ملنے کے بعد گھر آ گئے ہیں۔تاہم درد ابھی بہت زیادہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔نیز آئندہ بھی ہر قسم کی تکلیف اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس اطفال الاحمدیہ رحمت بلاک ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو رحمت بلاک کا سالانہ تربیتی پروگرام 9 تا 13 اکتوبر 2013ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اردو، ندا، دینی معلومات اور انفرادی ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، تین ٹانگ دوڑ، بوری ریس جبکہ اجتماعی ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹبال، اور والی بال کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ابتدائی میچز کا آغاز 22 ستمبر سے ہوا۔اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ باقی تمام مقابلہ جات معیار وائز کروائے گئے۔

اس تربیتی پروگرام کا باقاعدہ افتتاح مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے مؤرخہ 9 اکتوبر کو شام پونے پانچ بجے دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں نصائح اور دعا سے کیا۔اس تقریب میں 160 اطفال شامل ہوئے۔11 اکتوبر کو بعد نماز عصر دارالرحمت وسطی کی بیت الذکر میں اطفال کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب بیان فرمودہ برموقع اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی 2011ء سنایا گیا۔بعد ازاں اطفال میں یہ خطاب کتابی صورت میں بھی تقسیم کیا گیا۔

مورخہ 28 اکتوبر 2013ء کو بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب صدر دوم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ریحان احمد صاحب نگران مجلس اطفال الاحمدیہ نگران بلاک نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔اس پروگرام میں حاضری 135 اطفال رہی۔دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

☆☆☆☆☆

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئٹ ہال

ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ

ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19نومبر2013ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	راہِ ہدیٰ
2:00 am	خطبہ جمعہ 25جنوری2008ء
4:00 am	جلسہ سالانہ قادیان2012ء
4:45 am	عالمی خبریں
5:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	آدابِ زندگی
5:55 am	الترتیل
6:29 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ 25جنوری2008ء
8:59 am	جلسہ سالانہ قادیان2012ء
9:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:54 am	لقاءمع العرب
11:02 am	تلاوت قرآن کریم اوردرس حدیث
11:30 am	یسرناالقرآن
12:00 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا
1:00 pm	آسٹریلین سروس
1:30 pm	حضورﷺ اور غیر مسلم
2:10 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 15نومبر 2013ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرناالقرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش سروس
8:45 pm	قرآن کریم کوئز
9:15 pm	غزوات النبیؐ
10:30 pm	یسرناالقرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا۔

20نومبر2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 15نومبر2013ء
1:31 am	نور مصطفویؐ
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
3:00 am	غزوات النبیﷺ
4:03 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:17 am	تلاوت قرآن کریم اوردرس حدیث
5:50 am	یسرناالقرآن
6:20 am	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا
7:10 am	ہماری تعلیم
7:31 am	نور مصطفویؐ
7:46 am	غزوات النبیؐ
8:50 am	آسٹریلین سروس
9:17 am	حضورﷺ اور غیر مسلم
9:54 am	لقاءمع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء
1:10 pm	ریئل ٹاک
2:10 pm	سوال وجواب
3:16 pm	انڈونیشین سروس
4:16 pm	سواحیلی سروس
5:08 pm	تلاوت قرآن کریم اوردرس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 25جنوری2008ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:01 pm	دینی وفقہی مسائل
8:35 pm	آخری زمانہ کی علامات۔مذاکرہ
9:31 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:29 pm	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء

21نومبر2013ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:35 am	دینی وفقہی مسائل
2:15 am	آخری زمانہ کی علامات
3:10 am	خطبہ جمعہ 25جنوری2008ء
4:10 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:34 am	تلاوت قرآن کریم اوردرس ملفوظات
5:59 am	الترتیل
6:32 am	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء
7:38 am	دینی وفقہی مسائل
8:18 am	قرآنک آرکیالوجی
8:54 am	فیتھ میٹرز
9:53 am	لقاءمع العرب
11:01 am	تلاوت قرآن کریم اوردرس حدیث
11:35 am	یسرناالقرآن
12:00 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اوردرس حدیث
5:30 pm	یسرناالقرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر2013ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	اسلام میں عورتوں کے حقوق
8:35 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرناالقرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7نومبر2013ء

1:30 am	دینی وفقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ 28دسمبر2007ء
6:30 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاءمع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 17مارچ2004ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
8:05 pm	حضرت امام حسینؓ کی سوانح حیات
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

ضرورت ملازم
گھریلو ملازم کی ضرورت ہے۔تنخواہ رہائش مناسب دی جائے گی۔صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔ مرزا عبدالصمد احمد 0300-7719850

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔مثلاً:۔فرنیچر،کراکری،A-C،فریج، کارپٹ،جوسر گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
03317797210
047-6212633
پروپرائیٹر: شاہد محمود

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔
0301-7961600 :موبائل
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

FR-10

ضرورت اساتذہ
سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں خواہشمند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ: 6212034-6214434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317